[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Supreme Court (Number of Judges) Act, 1997

WHEREAS it is expedient further to amend the Supreme Court (Number of Judges) Act, 1997 (Act No. XXXIII of 1997) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**.- (1) This Act may be called the Supreme Court (Number of Judges) (Amendment) Act, 2017.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 2, Act XXXIII of 1997.-** In the Supreme Court (Number of Judges) Act, 1997, in section 2, for the words "sixteen" the words "twenty four" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Population of Pakistan has increased to 207.77 million, experiencing 57 per cent increase since the last census in 1998. Therefore, it is, proposed that number of Supreme Court judges shall be increased taking in account population of Pakistan.

Sd/-
Ms. Surriya Asghar,
Member-in-charge

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لیے]

عدالت عظمیٰ (ججوں کی تعداد) ایکٹ، ۱۹۹۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے عدالت عظمیٰ (ججوں کی تعداد) ایکٹ، ۱۹۹۷ء (ایکٹ نمبر ۳۳ بابت ۱۹۹۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا عدالت عظمیٰ (ججوں کی تعداد) (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۷ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ ۳۳ بابت ۱۹۹۷ء، دفعہ ۲ کی ترمیم۔** عدالت عظمیٰ (ججوں کی تعداد) ایکٹ، ۱۹۹۷ء میں، دفعہ ۲ میں، لفظ ''سولہ'' کی بجائے لفظ ''چوبیس'' تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

پاکستان کی آبادی ۲۰۷،۷۷ ملین تک بڑھ گئی ہے جو ۱۹۹۸ء کی آخری مردم شماری سے ۵۷ فیصد زیادہ ہے۔ لہٰذا، تجویز کیا جاتا ہے کہ پاکستان کی آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے عدالت عظمیٰ کے ججوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔

دستخط/-

محترمہ ثریا اصغر،

رکن، قومی اسمبلی۔